سوال

(198)افطاری میں اسراف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

افطاری کے کھانوں کی تیاری میں اگر اسراف سے کام لیا جائے تو کیا اس سے روزے کا ثواب کم ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں اس سے روزے کا ثواب کم نہیں ہوتا۔ روزہ ختم ہونے کے بعد اگر کسی حرام کام کا ارتکاب کیا جائے تو اس سے بھی روزے کا ثواب کم نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ افطاری میں اسراف حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں داخل ہے :

وَكُلوا وَاشرَبوا وَلا تُسرِفوا إِنَّهُ لا يُحِبُّ المُسرِفينَ ﴿٣١﴾... سورة الاعراف

''اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔''

لہذا اسراف بجائے خود ممنوع ہے جب کہ کھانے پینے میں اعتدال اختیار کرنا تو نصف معیشت ہے۔ اگر کسی کے پاس رزق کی فراوانی ہو تو اسے چاہیے کہ اسراف کے بجائے صدقہ کر دے کیونکہ یہ ایک افضل عمل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 169

محدث فتویٰ